بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد نامی شخص کو بلاتے ہوئے درود پڑھنا اور انگوٹھے چومنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی بندے کا نام محمد ہو، تو کیا اس کا نام لیتے وقت درود پڑھنا اور انگوٹھے چومنا ہوں گے؟

جواب

کسی شخص کا نام محمد رکھا گیا، تو اس کا نام لیتے وقت نہ درود پاک پڑھا جائے گا، اور نہ انگوٹھے چومے جائیں گے، کیونکہ یہاں لفظ محمد سے حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس مراد نہیں ہوتی، بلکہ جس شخص کا نام رکھا ہوتا ہے، وہ شخص مراد ہوتا ہے، جبکہ انگوٹھے حضور علیہ و علی آلہ الصلوۃ والسلام کے نام مبارک کے احترام میں چومے جاتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: "لوگوں کے نام کے آگے جو محمد ہے اس پر حرف (ص) اس طرح لکھنا جائز ہے یا نہیں؟" جواباً ارشاد فرمایا کہ "حرف (ص) لکھنا جائز نہیں نہ لوگوں کے نام پر نہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسم کریم پر، لوگوں کے نام پر تو یوں نہیں کہ وہ اشارہ درود کا ہے اور غیر انبیاء وملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بالاستقلال درود جائز نہیں اور نام اقدس پر یوں نہیں کہ وہاں پورے درود شریف کا حکم ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھے فقط ص یا صلم یا صلعم جو لوگ لکھتے ہیں سخت شنیع و ممنوع ہے یہاں تک کہ تاتارخانیہ میں اس کو تخفیف شان اقدس ٹھہرایا والعیاذ باللہ تعالیٰ۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ 387، 388، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4625

تاریخ اجراء: 24رجب المرجب 1447ھ/09جنوری 2026ء